

الْحَكِيمُ ۲۷ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۖ هَلْ لَّكُمْ

حکمت والا ہے ۵ اُس نے (نکتہ توحید سمجھانے کیلئے) تمہارے لئے تمہاری ذاتی زندگیوں سے ایک مثال بیان فرمائی ہے

مِّنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاءَ فِيْ مَا رَزَقْتَكُمْ

کہ کیا جو (لوٹڈی، غلام) تمہاری ملک میں ہیں اس مال میں جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے شراکت دار ہیں، کہ تم

فَأَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ ۖ

(سب) اس (ملکیت) میں برابر ہو جاؤ۔ (مزید یہ کہ کیا) تم ان سے اسی طرح ڈرتے ہو جس طرح تمہیں اپنوں کا خوف

كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُونَ ۚ بَلِ اتَّبَعَ

ہوتا ہے (نہیں) اسی طرح ہم عقل رکھنے والوں کے لئے نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں ۵ ☆ بلکہ جن لوگوں نے

الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَنُيْهِدِيْ مَنْ

ظلم کیا ہے وہ بغیر علم (و ہدایت) کے اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں، پس اس شخص کو کون ہدایت دے

أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّصِيرٍ ۚ ۲۹ فَأَقِمْ وَجْهَكَ

سکتا ہے جسے اللہ نے گمراہ ٹھہرا دیا ہو اور ان لوگوں کے لئے کوئی مددگار نہیں ہے ۵ پس آپ اپنا رخ اللہ کی

لِلدِّينِ حَنِيفًا ۖ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا

اطاعت کے لئے کامل کیسوئی کے ساتھ قائم رکھیں۔ اللہ کی (بنائی ہوئی) فطرت (اسلام) ہے جس پر اس نے

تَبْدِيلَ يَخْلُقُ اللَّهُ ۚ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ وَلَكِنَّا أَكْثَرُ

لوگوں کو پیدا فرمایا ہے (اسے اختیار کر لو) اللہ کی پیدا کردہ (سرشت) میں تبدیلی نہیں ہوگی، یہ دین مستقیم ہے لیکن

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۚ ۳۰ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا

اکثر لوگ (ان حقیقتوں کو) نہیں جانتے ۵ اسی کی طرف رجوع و انابت کا حال رکھو اور اس کا تقویٰ

الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ ۳۱ مِنَ الَّذِينَ

اختیار کرو اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے مت ہو جاؤ ۵ ان (یہود و نصاریٰ) میں سے (بھی نہ ہونا)